تاریخی مخطوطہ

تفسیر بیان القرآن

۱۴۴۱ھ



از حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی قدس سرہٗ

۱۲۸۰ھ م ۱۳۶۲ھ

کے دستِ مبارک سے 120 سال قبل لکھی ہوئی تفسیر کا اصل عکسی بابرکت مخطوطہ

ادارہ تالیفاتِ اشرفیہ

چوک فوارہ ملتان (061-4519240 0322-6180738 whatsapp

اصل مخطوطہ ''تفسیر بیان القرآن'' کی اشاعت

از حضرت مولانا مفتی مجد القدوس خُبیب رومی مدظلہ العالی

(دار الافتاء مدرسہ عربی مظاہر علوم سہارن پور)

قدر جوہر شاہ داند یا بداند جوہری

حضرت مولانا مشرف علی عارف تھانوی رحمہ اللہ نے اپنی وفات سے قریباً ایک ماہ قبل آخری ملاقات کے موقع پر نہایت فرحت ومسرت کی کیفیت کے ساتھ یہ مژدۂ جاں فزا سنایا۔ ''دیکھئے! یہ اصل مسودہ ہے تفسیر ''بیان القرآن'' کا جو حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ کے خاص دست مبارک کا لکھا ہوا ہے (جو حضرت رحمہ اللہ نے امساک کے ساتھ رہتے ہوئے صبح سے شام تک ایک ایک چھٹانک بھنے چنے پر اکتفا وقناعت کرتے ہوئے اور راتوں کو لالٹین کی روشنی میں مطالعہ کر کے تحریر فرمایا تھا) تفسیر ''بیان القرآن'' کا یہ نادر ونایاب مخطوطہ نسخہ حضرت رحمہ اللہ کے برادر زادہ مولانا شبیر علی صاحب تھانوی رحمہ اللہ نے حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب دیوبندی رحمہ اللہ کو مرحمت فرما دیا تھا، دار العلوم کراچی سے قاری محمد اسحٰق صاحب ملتانی نے اصل مخطوطہ کا عکس حاصل کر کے مجلد کرا کر مجھے عنایت کیا ہے۔ میں نے قاری صاحب سے اس کے مزید نسخے تیار کرانے کی گزارش کی ہے تا کہ اصحاب علم، اہل ذوق احباب کو پیش کر سکوں۔''

آج صبح سویرے محبّ محترم جناب حافظ قاری محمد اسحٰق صاحب زید مجدہم وجہدہم (مدیر ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان، پاکستان) نے یہ خبر فرحت اثر دی کہ الحمد للہ تعالیٰ علی احسانہ ''بیان القرآن'' کے مخطوطہ نسخہ کی کاپیاں پیسٹ ہوگئی ہیں، ان شاء اللہ تعالیٰ عمدہ کاغذ پر بہترین طباعت کا ارادہ ہے۔

تقریباً اٹھارہ سو صفحات پر مشتمل ہوگی، تبرکاً صرف دو، تین سو ہی کی تعداد میں چھاپنے کا خیال ہے کیوں کہ اس کے اصل قدرداں تو خالص ''مفتی'' قسم کے حضرات ہیں، ''قیمتی'' قسم کے لوگ نہیں۔ احقر نے عرض کیا:

خدا تمہاری عمر دراز کرے — دونوں جہاں میں تمہیں سرفراز کرے

اللہ تعالیٰ نے آپ سے تو تالیفات اشرفیہ کی طباعت واشاعت کے بڑے بڑے مرحلے پہلے بھی سر کرا دیئے ہیں مگر اب یہ کام قرآنِ حکیم کی نسبت سے اہمیت وخصوصیت اور امتیاز کا حامل ہے۔ بے شک وشبہ یہ نہایت عظیم الشان کام ہے جس کی اللہ تعالیٰ نے آپ کو توفیق عطا فرمائی۔

این کار از تو آید و مرداں چنیں کنند

یہ دراصل حق تعالیٰ شانہ کا فضل خاص اور آپ کے شیوخ و مرشدین بالخصوص حضرت الحاج الشاہ محمد شریف صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی دُعا و توجہ کا اثر ہے، اللہ تعالیٰ مزید توفیق خیر سے نوازیں (آمین)

واقعہ یہ ہے کہ تفسیر ''بیان القرآن'' کا یہ نادر و نایاب مخطوطہ نسخہ طلبائے تفسیر قرآنِ مجید اور اساتذہ و محققین، نیز مؤلفین و مصنفین کے لیے یقیناً معتمد مرجع اور مستند ماخذ ثابت ہوگا کیوں کہ بعض اہل علم و مطالعہ کے نزدیک ''بیان القرآن'' کے مطبوعہ متداول نسخوں میں کتابت کی ایسی اغلاط پیدا ہو چکی ہیں جن سے مثبت منفی اور منفی مثبت معلوم ہوتا ہے۔اب ان کی تصحیح کی صورت یہی ہے کہ اصل مخطوطہ نسخہ کو سامنے رکھا جائے۔ یہاں یہ وضاحت بھی ضروری محسوس ہوتی ہے کہ حکیم الامت حضرت مولانا تھانوی رحمہ اللہ کے علوم و معارف سے مناسبت رکھنے والے حضرت رحمہ اللہ کے رمز آشنا اور ذوق شناس حضرات اہل علم و فضل مثلاً:

(۱) حضرت مولانا حبیب احمد محقق کیرانوی رحمہ اللہ تعالیٰ (۲) حضرت مولانا ظفر احمد محدث تھانوی رحمہ اللہ تعالیٰ (۳) حضرت مفتی محمد شفیع فقیہ دیوبندی رحمہ اللہ تعالیٰ اور (۴) حضرت مولانا سید محمد عیسیٰ زاہد الہ آبادی رحمہ اللہ تعالیٰ وغیرہم تفسیر ''بیان القرآن'' کا تکملہ و ضمیمہ (۱) ''حل القرآن'' (۲) ''تسہیل بیان القرآن'' (۳) ''خلاصۂ تفسیر بیان القرآن'' (در تفسیر ''معارف القرآن'') اور (۴) ''تلخیص البیان'' وغیرہ عرصہ ہوا شائع کر چکے ہیں۔ نیز محقق دریا آبادی مرحوم کی حضرت حکیم الامت رحمہ اللہ سے مکاتبت برائے تصحیح ''بیان القرآن'' مگر اب اس باخبری کو کیا کہا جائے کہ بعض مراکز علم کے اہل علم بھی ان سب کے کاموں سے بے خبر ہیں (یا بے خبر بنے ہوئے ہیں) چنانچہ ایک دارالعلوم کے صدر مدرس و شیخ حدیث کے نام و مقام کی آڑ لے کر ایسے نام نہاد قاسمی ''آسان بیان القرآن'' کی صورت میں ''تسہیل'' کے نام پر درحقیقت ''اِصلاح بیان القرآن'' کی نامسعود کوشش کر رہے ہیں جنھیں حضرت مفسر تھانوی رحمہ اللہ کے ترجمہ و تفسیر کی زبان و بیان کا علم و فہم اور ذوق و مزاج ہی حاصل نہیں۔ فیاللعجب والی اللہ المشتکی!

اُمید ہے کہ اہل علم و ذوق کو ''بیان القرآن'' کے اس نسخۂ نایاب کے دستیاب ہو جانے سے ان شاء اللہ تعالیٰ تحقیق و مراجعت کی راہ آسان ہو جائے گی۔ حق تعالیٰ شانہ اس کے طالب اور جامع و مرتب۔ نیز طابع و ناشر کو دارین میں اپنی شایانِ شان جزائے خیر سے نوازیں آمین۔

آخر میں محترمی جناب حافظ قاری محمد اسحٰق صاحب ملتانی زیدت حسناتہم سب ہی اہل علم و فکر کی طرف سے عمومی مبارک باد کے حق دار اور اشرف الفکر والنظر حضرات کی جانب سے خصوصی تشکر و امتنان کے مستحق ہیں۔

خوشی سے دل دُعا دیتا ہے میرا جزاک اللہ فی الدارین خیراً

احقر مجد القدوس خبیب رومی عفا اللہ عنہ

دارالافتاء، مدرسہ عربی مظاہر علوم سہارن پور، (لیلۃ الجمعۃ ۱۴۴۰/۱۱/۸ھ)